فتویٰ نمبر:[۵۰۵] | تاریخ:[۲۰۲۴/۰۱/۱۰]

سوال

ایک صاحب کا سوال ہے کہ نماز کے بعد اللہ اکبر اونچی آواز سے کہنے کی حدیث واضح طور پر ہے، اسی طرح باقی اذکار آیۃ الکرسی تسبیح وغیرہ بھی اونچی آواز سے پڑھنا احادیث سے ثابت ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"إِنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ".

’فرض نماز سے فراغت کے بعد باآواز بلند ذکر کرنا رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں جاری تھا، اور مجھے تو لوگوں کی نماز سے فراغت کا پتہ اس ذکر کی آواز سن کر چلتا تھا‘۔[صحیح بخاری:۸۴۱]

اسی حدیث کی ایک اور دوسری روایت کے مطابق ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ»

’ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہو جانے کا پتہ ’اللہ اکبر‘ ہی سے لگتا تھا‘۔[صحیح بخاری:۸۴۲، صحیح مسلم:۵۸۳]

امام ابنِ حزم رحمہ اللہ اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

«وَرَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّكْبِيرِ إِثْرَ كُلِّ صَلَاةٍ: حَسَنٌ».[المحلى بالآثار ۳/۱۸۰]

’ہر نماز کے بعد اونچی آواز سے تکبیر کہنا مستحسن عمل ہے‘۔

نماز کے بعد ’اللہ اکبر‘ اور ’استغفر اللہ‘ کے بعد والے اذکار کے متعلق نمازی کو اختیار ہے، بلند آواز سے کہے یا آہستہ! تاہم خیال رکھے کہ اس کی وجہ سے باقی نمازی پریشان نہ ہوں۔

یاد رہے بعض لوگ نماز کے بعد اجتماعی ذکر کا اہتمام کرتے ہیں، اور بیک آواز کچھ مخصوص اذکار کرتے ہیں، یہ عمل سنت سے ثابت نہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ